70075-زکاۃ منتقل کرنے کے اخراجات زکاۃ میں سے منہا کرنا جائز نہیں ہے

سوال

سوال : اگر زکاۃ غریبوں تک پہنچانے کیلئے سفر کرنے کی ضرورت پڑے تو کیا زکاۃ میں سے سفر کے اخراجات نکالے جاسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

پہلے سوال نمبر : (43146) کے جواب میں گزر چکا ہے کہ اصولی طور پر زکاۃ وہیں ادا کی جائے گی جہاں پر وہ مال موجود ہے جس پر زکاۃ لاگو ہوئی ہے ، تاہم کسی ضرورت یا مصلحت کے تحت کسی دوسری جگہ بھی منتقل کی جاسکتی ہے ، مثلاً : کسی دوسرے خطے کے لوگوں کو زکاۃ کی زیادہ ضرورت ہو ، یا وہاں پر زکاۃ ادا کرنے والے کے رشتہ دار رہتے ہوں ، یا اور کوئی اسی طرح کی مصلحت سامنے ہو تو منتقل کرنا بھی جائز ہے ۔

دوم :

زکاۃ ادا کرنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ مستحقین تک زکاۃ پہنچائے ، چنانچہ اگر غریبوں تک زکاۃ پہنچانے کیلئے سفر کرنا پڑے یا اس پر اخراجات آتے ہوں تو یہ اخراجات زکاۃ ادا کرنے والے کے ذمہ ہونگے ، اور اسے زکاۃ میں سے ادا کرنا جائز نہیں ہے ۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (6/213) میں کہتے ہیں :
"جب زکاۃ منتقل کرنے کی اجازت ہے تو اسے منتقل کرنے کے اخراجات زکاۃ ادا کرنے والے ذمہ الگ سے ہونگے" انتہی

جبکہ مرداوی رحمہ اللہ "الإنصاف" (7/174) میں کہتے ہیں :
"زکاۃ منتقل کرنے کی اجرت زکاۃ ادا کرنے والے کے ذمہ ہے" انتہی

اسی طرح شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا :
"ایک شخص سے زکاۃ کی رقم بیرون ملک ارسال کرنے کا مطالبہ شخصی طور پر کیا گیا ، تو کیا اس کیلئے زکاۃ میں سے سفر کے اخراجات منہا کرنے کی اجازت ہے ؟ یہ بات واضح رہے کہ سفر پر جانے والا شخص خود سفر کے اخراجات کا متحمل نہیں ہوسکتا"
تو انہوں نے جواب دیا :
" سفر کے اخراجات کی مد میں زکاۃ سے تھوڑا سا مال لینے کی بھی اجازت نہیں ہے ، کیونکہ غریبوں تک زکاۃ پہنچانے کی ذمہ داری زکاۃ ادا کرنے والے کے ذمہ ہے کہ وہ ان اخراجات کو اپنے ذمہ لے ، چنانچہ اگر سفر کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتا تو زکاۃ ادا کرنے والے شخص سے ان اخراجات کا مطالبہ کرے ، کیونکہ زکاۃ کی شکل میں غریبوں کے حق کو پوری طرح غریبوں تک پہنچانا لازمی ہے" انتہی
"مجموع فتاوی ابن عثیمین" (18/369)

واللہ اعلم.